

شخصیت سے جب انٹرویو درکار ہوتا وقت لینا پڑتا ہے لیکن میں نے جب بھی ان سے کوئی بات پوچھی تو انہوں نے مجھے فوراً جواب دیا۔ اس لیے میں ان کو دل سے دعا دیتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو نعمت گوئی کے حوالے سے مزید توفیقات عطا فرمائے (آمین)۔

اس مقام کے میں نے چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

**باب اول:** اس باب میں ڈاکٹر خورشید رضوی کی شخصیت اور فن کے بارے میں بتایا ہے۔

**باب دوم:** اس باب میں اردو شاعری میں مذہبی عناصر کی روایت جس میں (حمد، نعمت،

منقبت، مرثیہ اور اسلام) وغیرہ کو بھی شامل کیا ہے اس میں مختلف شعراء کے کلام میں جس سے چند شعر بطور نمونہ پیش کیے ہیں۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہر شاعر نے مذہبی شاعری کو اپنا موضوع بنایا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں غیر مسلم شعراء کا بھی نعتیہ کلام دیکھا جس میں ان کی محبت و عقیدت کی جذبات نگاری دیکھنے کو ملی ہے۔ جس میں انہوں نے نبی کریمؐ کی شخصیت سے مرغوب ہو کر ان کی ذاتِ اقدس پر شاعری کی ہے۔

**باب سوم:** سوم باب میں ڈاکٹر خورشید رضوی کا چھٹا شعری اور پہلا نعتیہ مجموعہ ہے جس میں

ان کے نعتیہ کلام کے ساتھ ساتھ دیگر مذہبی شاعری کا کلام بھی موجود ہے۔ جب خورشید رضوی کے کلام کا مطالعہ کیا تو خورشید صاحب کی شخصیت کا پتہ چلا کہ وہ تو بہت بلند مقام پر ہے۔ ان کا اسلوب کا لہجہ بہت جدید ہے اسلوب اپنا اور منفرد ہے۔ ان کا نبی کریمؐ سے عقیدت و محبت کا اظہار اس قدر منکسرانہ اور عاجزانہ ہے کہ قارئین بھی جب ان کے نعتیہ کلام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ نو نبی کریمؐ کے عشق میں ڈوب جاتے ہیں اور خورشید رضوی کے جذبات و احساسات کو محسوس کرتے ہیں۔

**باب چہارم:** میں خورشید رضوی صاحب کی غزل گوئی اور نظم نگاری کو بیان کیا گیا ہے۔ ان کی

غزل میں جدیدیت اور روایت کا حسین امترانج ہیں اور ان کی نظم نگاری کی بھی چند مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

میں خورشید رضوی صاحب کا تھا دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ایک فون کرنے پر مجھے اپنی کتاب ”نسبتیں“ فراہم کر دی میں ان کی بات اس رویے پر اس قدر متاثر ہوئی کہ اتنی بڑی شخصیت ہے اور عاجزی بھی انتہا رجھے کی۔ یہی منکسرانہ لہجہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے۔